Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹ ۴

رجسٹرڈ نمبر L ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۳/۲۸	۳۰ شوال ۱۳۹۴ھ ۱۶ نبوت ۱۳۵۳ہش ۱۶ نومبر ۱۹۷۴ء	نمبر ۲۶۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۶ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل ۱۵ نبوت (نومبر) کو مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں سورۃ الاعراف کی آیات ۵۶، ۵۷ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں اعتداء سے بچنے کا حکم دیا ہے۔ اعتداء (یعنی اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود اور قائم کردہ حقوق سے تجاوز کرنا) ایک ایسی برائی ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے پیار اور رحمت سے محروم کر دیتی ہے کیونکہ اس کے نتیجہ میں ظلم اور فساد کا دروازہ کھلتا اور امن برباد ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے جس قوم میں ایسے لوگوں کی اکثریت ہو جو معتدین میں شمار ہونے والے ہوں تو وہ قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ اعتداء ایک ایسا مرض ہے کہ جس سے انسان خود اپنی عقل کے بل پر نہیں بچ سکتا اس کا علاج ان آیات میں یہ بتایا گیا ہے کہ مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے چپکے چپکے اور گڑگڑا کر دعائیں مانگتے رہیں کہ وہ انہیں حد سے گزرنے والوں میں شامل ہونے سے بچائے تاکہ وہ کبھی اور کسی حال میں بھی اُس کی رحمت اور اس کے پیار سے محروم نہ ہوں۔

حضور نے یہ خطبہ بھی اُسی سلسلۂ مضامین کے تعلق میں دیا جن کا موضوع یہ ہے کہ کسی واقعہ پر احمدیوں کا (جنہیں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت دی گئی ہے اور جو اُس کی رضا اور پیار کو ہر بات میں مقدم رکھتے ہیں) ردِّ عمل کیا ہونا چاہیئے۔ حضور اس سلسلہ مضامین کے خطبات میں اس امر پر روشنی ڈال رہے ہیں کہ احمدی نواہی کے (یعنی جن باتوں سے خدا نے منع کیا ہے) مرتکب نہیں ہو سکتے اور اوامر کو (یعنی جن باتوں کے کرنے کا خدا نے حکم دیا ہے) بدل و جان بجا لاتے ہیں تاکہ انہیں خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کا پیار حاصل رہے۔ اس طرح آج کے خطبہ میں حضور نے واضح فرمایا کہ احمدی اعتداء (اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود سے گزرنے) کے ہرگز مرتکب نہیں ہو سکتے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومنوں پر پہلے مصائب کا دور آتا ہے جس میں ان کے صبر و استقلال کا امتحان لیا جاتا ہے

جب وہ ثابت قدم رہتے ہیں تو مصائب کے دوزخ کو جنت سے بدل دیا جاتا ہے

"ابتلاء اِس لئے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو دکھلا دے کہ جو ہماری طرف آنے والے ہیں وہ کیسے مستقل مزاج اور جفاکش ہوتے ہیں کہ مار پر مار کھاتے ہیں لیکن منہ نہیں پھیرتے اور جب وہ ثابت قدم نکل آتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ اُن سے وہی سُنّت برتتا ہے جو کہ منعم علیہ گروہ سے برتنی چاہیئے۔

خدا تعالیٰ سے زیادہ پیار اور رحم اور محبت کرنا کوئی نہیں جانتا لیکن اخلاص ضروری ہے۔ کوئی دِل سے اُس کا ہو پھر دیکھے کہ آیا مخلص کی دستگیری اور کفالت اُس کی خوبی ہے یا نہیں لیکن جو اُسے آزماتا ہے وہ خود آزمایا جاتا ہے ....

بہت سے ایسے لوگ ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کو آزماتے ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ خود آزمائے جاویں۔ پیغمبرِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر ایمان لاوے اوّل وہ مصائب کے لئے تیار رہے مگر یہ سب کچھ اوائل میں ہوتا ہے اگر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اُس پر فضل کر دیتا ہے کیونکہ مومن کے لئے دو حالتیں ہیں اوّل تو یہ کہ ایمان لاتا ہے تو مصائب کا ایک دوزخ اُس کے لئے تیار کیا جاتا ہے جس میں اُسے کچھ عرصہ رہنا پڑتا ہے اور اُس کے صبر اور استقلال کا امتحان لیا جاتا ہے۔ اور جب وہ اس میں ثابت قدمی دکھاتا ہے تو دوسری حالت یہ ہے کہ اس دوزخ کو جنّت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے کہ بخاری میں حدیث ہے کہ مومن بذریعہ نوافل کے اللہ تعالیٰ سے یہاں تک قُرب حاصل کرتا ہے کہ وہ اس کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سُنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جس سے وہ چلتا ہے۔ اور ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اور ایسے لوگوں کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ من عادیٰ لی ولیا فاذنتہ للحرب کہ جو شخص میرے ولی کی عداوت کرتا ہے وہ جنگ کے لئے تیار ہو جاوے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۶، ۱۲۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

قرآن کریم کی شریعت و ہدایت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور روحانی تاثیریں وحشی کو انسان بنانے کے بعد اُسے با اخلاق اور پھر باخدا انسان بناتی ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں آپ کی روحانی تاثیریں قیامت تک دنیا میں قائم رہیں گی

دعائیں کرو کہ خدا ہمیں وہ نمونہ پیش کرنے کی توفیق دے جو لوگوں کو اللہ اور محمد رسول اللہ کے دربار میں پہنچانے والا ہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۱۸ / اخاء ۱۳۵۳ ہش مطابق ۱۸ / اکتوبر ۱۹۷۴ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم مولوی صالح محمد خان صاحب رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

قرآن عظیم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو ہدایت اور شریعت نازل کی وہ

ایک عظیم شریعت

ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی شریعت اور ہدایت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور روحانی تاثیریں ایک وحشی کو انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں اور انسان کو با اخلاق انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں اور با اخلاق انسان کو باخدا انسان بنانے کی طاقت رکھتی ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو ایک بڑا ہی عجیب اور بڑا ہی حسین نظارہ دُنیا نے عرب کے مُلک میں دیکھا۔ عرب میں بسنے والے ایک وحشی قوم کی حیثیت سے زندگی گزار رہے تھے۔ اُن میں سے بہت سے اپنی لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیتے تھے۔ عیش و عشرت کی زندگی تھی۔ اپنی راتیں شراب کے نشہ میں اور عیش میں گزارنے والی قوم تھی۔ معاف کرنا اُن کو آتا ہی نہیں تھا ظلم بے انتہا کرتے تھے۔ غلام بناتے تھے اور غلاموں پر بے اندازہ مظالم ڈھاتے تھے۔ پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو ....

قرآن کریم کی شریعت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اخلاق اور آپ کی رُوحانی تاثیر اور قوتِ قدسیہ نے ان ہی وحشیوں کو انسان بنایا۔ انسان اگر سوچے تو با اخلاق بننے سے پہلے اُسے انسان بننا پڑتا ہے۔ اس لئے کہ ہزارہا سال قبل جب سے آدمؑ پیدا ہوئے اور انسان اپنی مہذب شکل میں دنیا میں ظاہر ہوا اُس وقت سے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک ہمیں یہی نظارہ نظر آتا ہے کہ

خدا تعالےٰ کی شریعت

ہمیشہ انسانوں پر نازل ہوتی رہی۔ حیوانوں پر نازل نہیں ہوں رہی اور قرآن کریم کے جو احکام ہیں اُن میں سے درجنوں ایسے ہیں جن کا تعلق مسلمان سے نہیں بلکہ انسان سے ہے۔ میں جب ۱۹۶۷ء میں دورہ پر انگلستان گیا تو لنڈن کے ایک حصہ میں سینکڑوں کی تعداد میں بالغ احمدی بستے ہیں انہوں نے ایک دن مجھے اپنے ہال بلایا اور مجھے علم نہیں تھا لیکن انہوں نے ایک ہال کرایہ پر لے کر میری مختصر سی تقریر کا بھی انتظام کیا ہوا تھا۔ وہاں جا کر مجھے پتہ لگا اُس ہال میں زیادہ مجمع نہیں تھا چھوٹا سا ہال تھا اس ہال میں اکثریت غیر مسلموں کی تھی۔ مجھے خیال آیا کہ ان کا اسلام سے تعارف کرایا جائے۔ میں نے اپنے رنگ میں سات آٹھ ایسے نکات چُنے، تعلیم کے وہ حصے لئے جن کا تعلق انسان سے بحیثیتِ انسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے۔ مثلاً اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں مختصراً یہ کہ) اسلام یہ نہیں کہتا کہ صرف مسلمان پر افتراء باندھنا ناجائز اور حرام ہے اور غیر مسلم پر جھوٹ باندھو اور افتراء باندھو۔ اسلام کی یہ تعلیم نہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی انسان پر تم نے افتراء نہیں باندھنا اُس کے خلاف جھوٹ نہیں بولنا۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی انسان پر ظلم نہیں کرنا۔ بلکہ اس سے آگے جاتا ہے۔ کہتا ہے کسی مخلوق پر ظلم نہیں کرنا۔ وہ چونکہ غیر مسلم تھے میں نے ان کو اس طرح سمجھایا کہ دیکھو تم لوگ اسلام کے منکر ہو اسلام پر ایمان نہیں رکھتے۔ جو اللہ کا تصور اسلام نے پیش کیا ہے وہ تم تسلیم نہیں کرتے لیکن یہ اُس اللہ کی شان ہے جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور یہ شان ہے قرآنِ عظیم کی شریعت کی کہ تم اس کے منکر اور یہ تمہارا خیال رکھنے والی ہے۔ اس طرح مختصراً

سات آٹھ باتیں

میں نے بیان کیں اور اُن کے اُوپر اثر ہوا اور بعد میں انہوں نے میرا قریباً گھیراؤ کر لیا اور کہا ہمارے ہاں آئیں اور تقریر کریں۔ اسلام کے حُسن اور احسان کی یہ باتیں تو ہم آج پہلی مرتبہ سُن رہے ہیں۔

پس اسلام میں یہ قوت اور طاقت ہے اور اسلام میں وہ تعلیم سکھائی گئی ہے جو وحشیوں کو انسان بنانے والی ہے۔ اور میں نے بتایا کہ آج تک کسی جانور پر گھوڑے پر یا بیل پر یا پرندوں میں سے کبوتر پر شریعت نازل نہیں ہوئی۔ صرف انسان پر ہمیشہ سے شریعت نازل ہوتی رہی ہے اس سے ہمیں پتہ لگا کہ روحانی ترقیات سے پہلے بلکہ اخلاقی منازل طے کرنے سے پہلے انسان کے لئے یہ ضروری ہے کہ اپنے اندر انسانی اقدار پیدا کرے۔ اگر کسی میں انسانی اقدار نہیں جیسا کہ خود قرآنی شریعت نے بتایا تو اُس کے لئے یہ عقلاً ممکن نہیں ہے کہ وہ بااخلاق بھی ہو اور باخدا بھی ہو۔ پہلے اس کے لئے انسان بننا ضروری ہے اور انسانی اقدار میں سے جو قرآن کریم نے ہمیں بتائیں یہ ہے کہ جیسا کہ ابھی میں نے بتایا کہ

ظلم کسی انسان پر نہیں کرنا

اور حقارت اور گالیاں اور بُرا بھلا کسی انسان کو نہیں کہنا۔ یہاں تک کہہ دیا، اتنی دلجوئی کی اور جذبات کا اتنا خیال رکھا کہ وہ لوگ جو انسان تو ہیں لیکن اُن کے اندر انسانی اقدار نہیں وہ خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے بلکہ شرک کرتے ہیں تو مشرکین کے خداؤں کو بھی گالی نہیں دینی جن کو وہ خدا کے شریک بناتے ہیں ان کے جذبات کا خیال رکھا پتھر کے تراشے ہوئے بُت تو نہ گالی سُنتے ہیں نہ اُن کے جذبات ہیں۔ نہ اُن کے اُوپر اس کا کوئی اثر پڑتا ہے۔ اثر تو انسان پر ہوتا ہے جس نے اُس بُت کو تراشا۔ اگر کوئی اس کے بُت کو گالی دے تو اس کے جذبات کو ٹھیس لگتی ہے تو جو خدا تعالیٰ کے مقابلے میں بُت تراشتے ہیں اور شرک میں مبتلا ہیں قرآن کریم نے اُن کے جذبات کا بھی خیال رکھا ہے۔ یہ

وحشی کو انسان بنانے کا سبق

ہے۔ پس در حقیقت ایسی تعلیمات قرآنی ہیں جو وحشی سے انسان بناتی ہیں اور میں نے بتایا کہ قرآنی شریعت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی تاثیرات اور فیوض کا یہ نتیجہ تھا کہ وہ وحشی قوم جو اپنی بچیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتی تھی۔ وہ وحشی قوم جو ظلم کے چشمہ سے پانی کی طرح ظلم پی پی کر سیر ہوتی تھی۔ وہ لوگ جو افتراء کرنے والے تھے۔ جھوٹ باندھنے والے تھے عیش میں زندگی کے دن گذارنے والے تھے جو پاکدامن عورتوں کے متعلق اپنے عشق کی جھوٹی داستانوں کا اعلان خانہ کعبہ میں لٹکائے گئے عشقیہ اشعار میں کرتے تھے۔ جن میں معصوم عورتوں کے ساتھ جھوٹا عشق جتایا جاتا تھا اور بڑے فخر سے باتیں کی گئی تھیں۔ اس قسم کی ان کی وحشیانہ حالت تھی۔ وہ وحشیانہ زندگی گذار رہے تھے۔ پھر اس شریعت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض سے ان وحشی انسانوں کو حقیقی انسان بنایا پھر انسان بننے کے بعد اُن کو بااخلاق انسان بنایا۔ اور

بااخلاق انسان بننے کیلئے ضروری ہے

کہ آسمان سے وحی نازل ہو اور اخلاق سکھائے کیونکہ حقیقی اخلاق جن پر انسان پختگی سے قائم ہو سکتا ہے وہ وحی کے طفیل ہی انسان کو ملتے ہیں مثلاً آجکل کی دُنیا کو لے لو۔ اس دنیا میں بڑی مہذب قوموں میں ظاہراً تو دیانتداری پائی جاتی ہے یہ ایک انسانی قدر ہے کہ کسی سے بھی دھوکہ نہیں کرنا اور اس کا مال نہیں کھانا۔ اسلام نے یہ نہیں کہا کہ مسلمان کا مال نہ کھاؤ۔ اسلام نے کہا ہے کسی کا بھی مال نہ کھاؤ۔ مگر یہ (یہ قومیں ایسی ہیں کہ) جب تک ان کا فائدہ ہو اُس وقت تک یہ بڑی دیانتدار ہیں۔ جتنے COLONIES (کالونیز) آباد کرنے والے ممالک) ہیں مثلاً سلطنت برطانیہ جس کا دعوے تھا کہ اس کی ایمپائر پر سورج غروب نہیں ہوتا۔ اس ایمپائر کے بانی یعنی انگلستان جو ان کی (COLONIES) کالونیز کے ماں باپ کی حیثیت رکھتا تھا۔ جب تک ان کا فائدہ ہوتا تھا۔ یہ بڑے دیانتدار تھے اور جہاں اُن کا فائدہ نہیں ہوتا تھا وہاں وہ دیانتدار نہیں تھے

تقسیم ہند کے وقت

جب پاکستان علیحدہ ہوا اُس وقت کا مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ انگریزی حکومت کے افسروں نے بددیانتی کی اور پیسے کھائے اور اس طرح پاکستان کو نقصان پہنچایا۔ بہرحال اسلام نے وحشی کو انسان بنانے کے بعد بااخلاق انسان بنایا اور قرآن عظیم کی ہدایت اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ نے اخلاق بھی وہ سکھائے کہ اُس حُسن اور احسان کے جلوے انسانی عقل کی حدود سے بھی باہر تھے اسلام انسان کے اخلاق کی اتنی بلندیوں میں گیا ہے کہ انسانی عقل وہاں نہیں پہنچتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو بڑی وضاحت سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اسلامی اصول کی فلاسفی"

میں بیان فرمایا ہے اور بعض دوسری کتب میں بھی اس پر روشنی ڈالی ہے یہ بہت لمبا مضمون ہے جو کئی خطبوں پر مشتمل ہو سکتا ہے لیکن میں اس وقت مختصراً آپ کو اس قسم کے عنوان بتا رہا ہوں۔ پس وحشی سے انسان بنایا انسان سے با اخلاق انسان بنایا

دیانت (جو اخلاق کی کسوٹی پر پوری اُترتی ہے) تکبر سے پرہیز، ریا نہیں کرنا لیکن جو یہ حصے دوسرے انسانوں سے تعلق رکھنے والے ہیں اُن کو ہم اخلاق کہتے ہیں یعنی انسان سے تکبر سے پیش نہ آنا اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھنا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ بڑے ہو کر چھوٹوں سے محبت اور پیار کا سلوک کرو۔ نہ یہ کہ اُن پر تکبر کا اظہار کرو۔ پس جو عالم ہے وہ اپنے علم پر غرور نہ کرے۔ جو مالدار ہے وہ اپنے مال پر غرور کر کے اپنے بھائیوں کے ساتھ بد اخلاقی سے پیش نہ آئے لیکن یہی تکبر سے پرہیز

ایک منفی پہلو

ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں مثبت اخلاق بھی ہیں جس وقت اس کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہو تو وہ پھر نہایت درجہ کی عاجزی بن جاتی ہے اور انسان خدا کے مقابلہ اپنی نیستی کی حقیقت کو پہنچانے لگتا ہے۔ پس انسان سے با اخلاق انسان بنایا اور پھر با اخلاق سے با خدا انسان بنایا۔ اسلام کے اندر یہ طاقت پائی جاتی ہے۔ اسلام اور قرآن کریم کی ہدایت نے اپنی اس قوت و طاقت کا عملی نمونہ دکھایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بڑی شان سے یہ چیز ہمیں نظر آتی ہے لیکن آج تک قرآنی شریعت و ہدایت نے عملی نمونہ دکھایا ہے۔ وہ جو ایک آدمی دُنیا کے کناروں تک چلا گیا تھا اور وہاں انسان کا دِل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اللہ تعالیٰ کے لئے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے لئے جیتتے تھے اُس نے اپنے نمونہ سے اپنے اخلاق سے اپنے کردار سے، اپنے افعال اور نیک اعمال سے اور حُسن کے جلوے لوگوں کو دکھا کر احسان کی طاقت کا مظاہرہ لوگوں کے سامنے کر کے اُن لوگوں کے دِلوں کو اپنی طرف مائل کیا۔

ایک بڑا مشہور تاریخی واقعہ

ہے۔ سینیگال جس کے جغرافیائی حدود اُس وقت آج کی نسبت مختلف تھے اُس وقت بہت بڑا علاقہ تھا۔ اس میں بعض بہت بڑے بڑے دریا ہیں۔ وہاں ہمارے ایک بزرگ گئے۔ اُنہوں نے وہاں تبلیغ کی لیکن کوئی اُن کی بات نہ سُنتا تھا اور ایک لمبا عرصہ تبلیغ کے بعد مایوس ہو کر اُنہوں نے سوچا کہ میں ان لوگوں کی خاطر اپنا وقت ضائع کر رہا ہوں۔ اصل چیز تو یہ ہے "لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ" اگر ہدایت اُن کے نصیب نہیں تو میں جا کر اپنی عاقبت سنواروں۔ وہ ایک بہت بڑے جزیرہ میں چلے گئے اور وہاں جا کر عبادت شروع کر دی خدا تعالیٰ نے اُن کو ایک معجزہ دکھانا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اُن پر قرآنِ عظیم کی تاثیر ظاہر کرنی تھی۔ انہوں نے وہاں ایک جھونپڑا بنایا۔ کچھ شاگرد ساتھ ہی گئے ہوئے تھے۔ وہ چند آدمی وہاں

رہنے لگے اور غریبانہ درویشانہ زندگی گزارنی شروع کی تب

خدا نے فرشتوں کو کہا

کہ اس شخص کو، میرے اس بندے کو یہ سمجھ آگئی کہ اس کی کوششیں بے نتیجہ ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال نہ ہو پس خدا تعالیٰ نے اس علاقہ کو اپنی قدرت کی شان دکھائی کہ اس سارے علاقہ میں بیسیوں بلکہ شاید سینکڑوں قبائل ارد گرد آباد تھے۔ ان میں سے ہر قبیلہ میں سے دو چار کے دِل میں فرشتے تحریک پیدا کرتے تھے کہ ان کے پاس چلے جاؤ تو وہ ان کے پاس مسلمان ہو کر آجاتے تھے۔ وہ غیر مسلموں کا علاقہ تھا اور پھر انہوں نے وہاں قرآن کریم اُن کو پڑھانا شروع کیا اور درس دینا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور اُن کے دماغوں کو کھولا اور قرآنِ کریم کا علم اُن کو حاصل ہوا معلم حقیقی تو اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ وہ لوگ جو اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں اور سمجھتے ہیں کہ قرآن کریم کے نئے اسرار رُوحانی کسی پر ظاہر نہیں ہو سکتے وہ دراصل اللہ تعالیٰ کے معلم حقیقی ہونے سے انکار کر رہے ہیں معلم حقیقی اُس کی ذات ہے۔ وہ اس بزرگ کو قرآنِ کریم سکھا رہا تھا اور یہ آگے اُس زمانہ کے حالات کے مطابق جو

ابدی اور بنیادی صداقتیں

تھیں وہ اُن کو سکھا رہے تھے۔ کئی سال تک یہ مدرسہ انہوں نے لگایا اور قرآن کریم پڑھایا اُس استاد کی اپنی کوششیں تو ناکام ثابت ہوئیں لیکن جب ان کے شاگرد اپنے اپنے قبیلہ میں گئے تو ہزاروں کی تعداد میں اُن کے قبائل دھڑا دھڑ اسلام میں داخل ہونے شروع ہوئے اور وہ سارا علاقہ مسلمان ہو گیا۔

پس ہم کہتے ہیں با اخلاق سے با خدا انسان بنایا۔ با خدا کا مطلب یہ ہے کہ خدا کا اُس سے تعلق ہے۔ خدا کا قرب اُسے حاصل ہے وہ خدا کی آواز سُنتا ہے خدا تعالیٰ اس کا معلم بنتا ہے۔ خدا تعالیٰ اُس کا ہادی بنتا ہے خدا تعالیٰ اُس کا رہنما بنتا ہے خدا تعالیٰ اُس کو غلطیوں اور کبائر سے جو چھپے ہوتے ہیں یا جو صغائر ہیں (بزرگوں کے لئے وہ بھی کبائر بن جاتے ہیں وہ علیحدہ مسئلہ ہے) اس لغزش سے اُن کو بچاتا ہے حقیقت تو یہ ہے کہ نہ جسمانی زندگی نہ روحانی زندگی اللہ کی مدد کے بغیر ممکن ہی نہیں ہے۔

پس اسلام نے اور قرآن کریم کی ہدایت نے وحشی کو انسان بنایا انسان کو با اخلاق انسان بنایا۔ با اخلاق انسان کو با خدا انسان بنایا۔ اور کسی کا یہ سمجھنا کہ

قرآنِ کریم کی تاثیریں

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قوائے روحانیہ ایک وقت تک تو کام کر رہے تھے اور اس کے بعد پھر وہ نعوذ باللہ مُردہ ہو گئے یہ غلط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن کی جس رنگ میں ہمیں مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ معرفت حاصل ہوئی وہ ایک زندہ رسول ہیں اور ان کے اوپر کبھی موت نہیں آسکتی۔ قیامت تک آپ کی روحانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی اس دنیا میں اپنے جلوے دکھاتی اور نوعِ انسان کو ہدایت کی طرف جذب کرتی اور کھینچتی ہے۔ آج بھی خدا اُسی طرح بولتا ہے جس طرح وہ پہلے بولا کرتا تھا۔ آج بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور آپؐ کی اتّباع خدا کے بندوں کو خدا کا محبوب بناتی ہے۔ آج بھی جو خدا کے بندے ہیں وہ اس قدر عظیم اخلاقی رفعتوں کو پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے اخلاق اور اپنے نمونہ کے ذریعہ سے نوعِ انسانی کو اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور قرآنی ہدایت کی طرف کھینچنے والے ہیں۔ پس وہ عظیم ہدایت اور شریعت ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں۔ یہی چیزیں تھیں جنہیں دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ؎

قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

ایک عظیم شریعت آپؐ کو ملی ہے جس کے فیوض پیچھے نہیں رہ گئے بلکہ وہ قیامت تک نوعِ انسانی کی انگلی پکڑ کر خدا تعالیٰ کے دربار میں پہنچانے والے ہیں۔ پس دُعائیں کرو۔

بہت دُعائیں کرو

کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو، جماعت احمدیہ کے مرد و زن کو، خود معلّمِ حقیقی بن کر قرآن کے اسرارِ روحانی سکھانے والا ہو اور اپنے فضل سے انسان، پھر با اخلاق انسان، پھر باخدا انسان بنانے والا ہو۔ اور خدا کرے کہ احمدی کا نمونہ انسان کو جذب کرکے اور کھینچ کر اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پہنچانے والا بنے۔ آمین۔

وقفِ جدید کا سالِ رواں
۳۱ رفتح ۱۳۵۳ ہش (دسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے

امراء و صدر صاحبان و سیکرٹریانِ مال وقفِ جدید کی خدمت میں بطور یاددہانی عرض ہے کہ وقفِ جدید کا سالِ رواں ۳۱ رفتح ۱۳۵۳ ہش (۳۱ ردسمبر ۱۹۷۴ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ صرف ڈیڑھ ماہ کا نہایت ہی قلیل عرصہ باقی رہ گیا ہے اور گزشتہ ملکی اور جماعتی حالات کے نتیجہ میں وقفِ جدید کی آمد میں معتدبہ کمی واقع ہوئی ہے۔ جبکہ امسال وقفِ جدید کا عمومی سالانہ بجٹ بھی گزشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا ہے۔ اس کمی کو لازمی طور پر اُن جماعتوں کے احبابِ کرام نے ہی پورا کرنا ہے جنہیں خدا تعالیٰ نے ان بد اثرات سے محفوظ و مصئون رکھا ہے۔

بدیں صورتِ حالات احبابِ جماعت کو خصوصی رنگ میں تحریک فرمائی جاتی ہے کہ وہ شکرانہ کے طور پر اور حسبِ توفیق اپنے وعدہ جات کو نمایاں اضافہ کے ساتھ جلد از جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں اور عند اللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

ضروری اعلان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنی مجلس کا بجٹ تشخیص کروا کر ۳۰ رنومبر ۱۹۷۴ء تک مرکز میں بھجوا دیں۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ابتلاء جماعتی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہیں

حضرت مصلح موعودؓ تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"ہم نے ابتلاؤں اور امتحانات کا سلسلہ بھی جاری کیا ہوا ہے جن کے ذریعہ ہم کھوٹے اور کھرے میں امتیاز کر دیتے ہیں اور انبیاء کے زمانہ میں یہ امتحانات زیادہ تر اسی رنگ میں ہوتے ہیں کہ باپ کو بیٹے سے اور بیٹے کو باپ سے۔ خاوند کو بیوی سے اور بیوی کو خاوند سے۔ بھائی کو بہن سے اور بہن کو بھائی سے جدا ہونا پڑتا ہے۔ اور اس طرح وہ ایک دوسرے کی ایمانی آزمائش کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ پھر یہ آزمائش صرف خاندانوں تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ قوم کی قوم کو اس دور میں سے گزرنا پڑتا ہے اور کفار مومنوں کے لئے اور مومن کفار کے لئے ابتلاء اور آزمائش کا ایک ذریعہ بن جاتے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپؐ پر ایمان لانے سے اِدھر صحابہؓ کو آزمائشوں کی ایک آگ میں سے گزرنا پڑا اور اُدھر اُن کی مخالفت نے دشمنوں کی اندرونی خرابیوں کو بھی بے نقاب کر دیا۔ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث نہ ہوتے تو نہ ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ کی خوبیاں دنیا پر ظاہر ہوتیں اور نہ ابوجہل اور عتبہ اور شیبہ کی بدکرداریاں دنیا پر عیاں ہوتیں۔ یہ اسی ایمانی آزمائش کا نتیجہ تھا کہ اس نے ایک طرف تو صحابہؓ کے اندرونی حسن کو ظاہر کر دیا اور دوسری طرف کفار کا مخفی کوڑھ لوگوں پر ظاہر ہو گیا۔ اگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث نہ ہوتے تو دنیا میں یہی سمجھا جاتا کہ ابوالحکم مکّہ کا ایک بہت بڑا مدبّر اور سمجھدار رئیس تھا اور ابوبکرؓ وہاں کا ایک دیانتدار اور با اخلاق تاجر تھا جب مخالفت کی آگ بھڑکی تو اُس نے صحابہؓ کو کندن بنا دیا اور کفار کا ملمع اُتار کر اُن کا پیتل ہونا لوگوں پر ظاہر کر دیا۔ غرض صحابہؓ کفار کے لئے اور کفار صحابہؓ کے لئے آزمائش کا ایک ذریعہ بن گئے۔ مگر فرماتا ہے ان آزمائشوں میں تمہارا صبر اور استقامت سے اپنے ایمان پر قائم رہنا ضروری ہے تاکہ تمہاری عظمت لوگوں پر ظاہر ہو اور یہ بھی خیال نہ کرو کہ اگر ابتلاء اسی طرح بڑھتے چلے گئے تو شاید تمہاری ہلاکت کا باعث بن جائیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تمام حالات کو دیکھ رہا ہے۔ اس میں یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ تم ان ابتلاؤں سے گھبراتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ جو بصیر ہے وہ جانتا ہے کہ یہ ابتلاء تمہاری طاقت کو کچلنے کا باعث نہیں بلکہ تمہیں اور بھی ترقی کی طرف لے جانے والے ہیں۔ یہی نکتہ مولانا رومؒ نے اپنے اس شعر میں بیان فرمایا ہے کہ ؎

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است
زیرِ آں گنج کرم بنہادہ است

یعنی ہر ابتلاء جو اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلوں پر آتا ہے اس کے نیچے رحمتِ الٰہی کا ایک بہت بڑا خزانہ مخفی ہوتا ہے جو اس کی ترقی کا باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ دیکھ لو مکّہ کے بڑے بڑے رؤساء نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیسی کیسی اذیتیں پہنچائیں مگر یہی اذیتیں تھیں جنہوں نے سعید الفطرت لوگوں کی طبائع میں ہلچل مچا دی اور وہ خون کے دریاؤں میں گزرتے ہوئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ تک آ پہنچے اور انہوں نے آپؐ کے آستانہ پر اپنے سر جھکا دیئے۔۔

پس ابتلاؤں سے گھبرانا نہیں چاہیئے بلکہ انہیں جماعتی ترقی کا ایک اہم ذریعہ سمجھنا چاہیئے اور دعاؤں سے اور گریہ وزاری سے اور نیک اور پاک اعمال سے اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کی نصرت کو جذب کرنا چاہیئے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۵۹-۶۱)

ماہانہ رپورٹ کارگزاری باقاعدہ اور وقت پر بھیجنا مجالس انصار اللہ کا اہم فرض ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسوۂ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

مولانا سید محمد سلیمان ندوی (۱۸۸۴-۱۹۵۳ء) کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں آپ مشہور و معروف کتاب "سیرۃ النبی" کی کئی جلدوں کے علاوہ متعدد بلند پایہ کتابوں کے مؤلف و مصنف بھی تھے۔ ذیل کا اقتباس آپ کے رسالہ "اہل السنۃ والجماعۃ" سے ماخوذ ہے جو اسوۂ محمدی کے ایک اہم واقعہ پر مشتمل ہے اور پوری دنیائے اسلام کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے مولانا ندوی تحریر فرماتے ہیں:-

"اسلام عقائد کی وسعت اور ان میں بحث و نزاع کا شائق نہیں۔ وہ صرف اس پیغام پر ایمان و یقین کا طالب ہے جو علی الاعلان وہ دنیا کو سناتا ہے جس کے سمجھنے میں نہ عرب کے بدوؤں اور افریقہ کے حبشیوں کو تامل ہے اور نہ یورپ کے فلاسفروں کو، بخاری میں ہے کہ ایک دفعہ ایک صاحب کو ایک مسلمان غلام آزاد کرانا تھا وہ احمق سی کوئی حبشیہ آنحضرت صلعم کی خدمت میں لائے اور دریافت کیا کہ کیا یہ مسلمان ہے؟ آپ نے اس سے پوچھا کہ خدا کہاں ہے؟ اس نے آسمان کی طرف انگلی اٹھائی آپ نے اُن سے فرمایا لے جاؤ مسلمان ہے اللہ اکبر! اسلام کی حقیقت پر کتنے پردے پڑ گئے ہیں آپ اسلام کے لئے صرف آسمان کی طرف انگلی کو اٹھا دینا کافی سمجھتے ہیں لیکن ہمارے مذہب میں آج کوئی مسلمان، مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک منطقی کے تمام بندھے ہوئے عقائد پر حرفاً حرفاً آمنت نہ کہتا جائے" (رسالہ السنۃ والجماعۃ صفحہ ۲۴-۲۵)

اسی حقیقت افروز رسالہ کے صفحہ ۲۷، ۲۰-۳۰ پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:-

"آنحضرت صلعم کے دست مبارک پر تقریباً ایک لاکھ نفوس قدسیہ نے ایمان و اسلام کی بیعت کی لیکن کیا تم کو وہ دفعات معلوم ہیں؟ جن پر ان کے ایمان اور اسلام کی بنا تھی۔ کیا تمہارے پیدا کردہ سینکڑوں عقائد کلامی سے ایک بھی اُن کے سامنے پیش کیا گیا؟ اگر نہیں تو اپنے خود ساختہ اصول کی حیثیت سے نعوذ باللہ تم ان کو کیا کہو گے؟ ان کا ایمان صرف یہ تھا جس کو سورہ بقرہ کے اول و آخر میں بیان کیا گیا ہے۔

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ۔ (بقرہ آخر)

پیغمبر جو کچھ اس پر اس کے خدا کی طرف سے اترا اُس پر ایمان لایا اور تمام مومنین ہر ایک خدا پر ایمان لایا اس کے تمام فرشتوں پر اس کی تمام کتابوں پر اس کے تمام پیغمبروں پر ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے"

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ۔ (بقرہ اول)

(متقی لوگ) جو کچھ تجھ پر اترا اور تیرے پہلوں پر اترا ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ اس قسم کی اور بہت سی آیتیں ہیں جن میں خدا نے بتایا ہے کہ کن باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے جب کوئی شخص قرآن پر ایمان لایا تو اس کے اندر جو کچھ ہے اجمالاً یا تفصیلاً ان سب پر ایمان لایا" (رسالہ مذکورہ ص ۳۷-۳۸)

بہ زعشاق فرقان و پیغمبریم
بدیں آمدیم و بدیں بگذریم (المسیح الموعود)

وعدہ جات تحریک جدید سال نو ۲۴/۱۰ اور عہدیداران کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے سال نو کا اعلان فرما دیا ہے۔ بعض جماعتیں وعدہ جات تحریک جدید کے بارے میں سمجھتی ہیں کہ اس غرض کے لئے مرکز سے کوئی نمائندہ آئے تو کام کیا جائے گا حالانکہ ہر جماعت میں مرکزی نمائندہ کا ہر وقت پہنچنا امر محال ہے اسلئے عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ خود وقت مقررہ پر وعدے مرکز میں بھجوا دیا کریں براہ کرم اب مقامی طور پر محاسبہ کیا جا سکے اور وعدہ جات تحریک جدید جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا بندوبست فرمائیں۔ (وکیل المال اول)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

ایک احمدی تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے جو کسی پرائیویٹ فرم کا کم از کم تین سالہ تجربہ رکھتا ہو تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ اپنے مکمل کوائف اور قابل قبول تنخواہ کے بارے میں فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیویں۔

میسرز ماڈرن سروس سٹیشن
چوک فوارہ بہاولپور

مرض اٹھرا

اور دیگر امراض کا علاج کرنے والے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ ربوہ ٹنڈو محمد خاں
فون ۴۴۸۴ فون ۹۳۸

تینوں مقامات سے دوا بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں اور مستورات کے لئے علیحدہ شعبہ بھی قائم ہے

اولاد سے محروم توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ایسے لوگوں کا کامیاب علاج کرنے کا وسیع تجربہ ہے جو اولاد سے محروم ہوں راولپنڈی میں ۵/۸۴۰ کوہاٹی بازار میں میرا مطب ہے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ضرور مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کی طبی خدمات حاصل کر سکتے ہیں
حکیم محمد اسحق خان معالج امراض مستورات و دیگر امراض دیرینہ
بشارت منزل ۲۴/۲۵ دار الرحمت شرقی ب۔ ربوہ

ٹریڈ مارک
م ت ک

ھو الشافی
سنیاسی مبارک دواخانہ پاکستان کے سدا بہار تازہ مجربات

۱- کحل الجواہر مبارک عرف عینک توڑ قیمت فی شیشی ۵/- روپے
۲- سفوف سیلان لیکوریا استحاضہ اٹھرا وغیرہ کیلئے مکمل کورس ۲۵/-
۳- تریاق مبارک زہرباد کینسر خناق وغیرہ کے لئے ایک درجن گولیاں ۱۲/-
۴- سنیاسی جوہری گلقند کھانسی بلغمی و دمہ کے لئے اکسیر اعظم مکمل کورس ۵۰/-
۵- مبارک جوہری طلاء مجلو قوت جان فی شیشی ۱۵/-
۶- کایا کلپ جوہری گولیاں فی درجن گولیاں ۱۸/-
۷- اسقاط پیسٹ پیسٹ کو بلاں مرضوں کے لئے اکسیر ایک آونس ۲/۵۰
نوٹ:- خط و کتابت بصیغہ راز رکھی جاتی ہے
پتہ:- سنیاسی مبارک دواخانہ پاکستان حکیم مبارک احمد خان دار الیمن ربوہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۴ روپے — دوائی فضل الٰہی — اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے — زدجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک کورس ۲۵ روپے — دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

دانت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

بفضلہ تعالیٰ جدید میڈیکل سائنس "کیور ہیو سسٹم" کی حیرت انگیز ادویات سے کی تمام بیماریاں فوری اور مستقل طور پر ختم ہو جاتی ہیں۔

اینٹی پائیوریا۔ گوشت خورہ اور مسوڑھوں کی خرابی کا علاج ہے ۱۰/-

اینٹی کیریز۔ مسوڑھوں والے کھوکھلے اور بدرنگ دانتوں کا علاج ہے ۱۰/-

ٹوتھ کیور۔ دانت درد کا فوری علاج ہے ۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں۔

کیور ہیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ہر قسم کی ہومیوپیتھک ادویات منگوانے کا پتہ ہمیشہ

یاد رکھیں

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

گول بازار۔ ربوہ۔ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر ۶۲۶۱۸ کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے اور چاندی کے خوشنمائی سیٹ و برتن

کیلئے

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

جانوروں کا کامیاب علاج

جانوروں کا اپھارہ ایک پیکٹ سے غائب کرنے کیلئے شفائے اپھارہ

" کو موٹا تازہ کرنے کیلئے شفائے کنّاد

" کا دودھ بڑھانے کے لئے : شفائے دودھ

" کی بیماری منہ کھر کیلئے تریاق : شفائے منہ کھر

" کی مرض گل گھوٹو کا شافی علاج : شفائے گل گھوٹو

" کی دیگر امراض کی مجرب دوائیں اور مرغیوں کے علاج کے متعلق رسالہ حیرت انگیز مجرب دوائیں مفت طلب کریں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹور

رحمت بازار۔ ربوہ

درخواستِ دعا

۱۔ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ احمدی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب ساکن اہلی اعوانان (للیانی) تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا ایک لمبے عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ کافی علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں جس کی وجہ سے انتہائی پریشانی اور تشویش ہے۔ جملہ احبابِ جماعت اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

(خاکسار ملک بشیر احمد جہلمی انسپکٹر وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

۲۔ مکرم شیخ رشید احمد صاحب موصی کافی دنوں سے ایک پرانی بیماری میں مبتلا ہیں۔ تمام احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے

منشی سردار محمد کاتب

دفتر روزنامہ الفضل۔ ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔ فی پیکٹ -/۱ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصد کمیشن۔ حیوانات کی مجرب ادویات کا رسالہ مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

فون: ۶۰۶ / ۶۰۷

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر

الفضل کا

باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

مشتہرین حضرات

جلد از جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوائیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

ایجنٹ صاحبان کو نمبر کی زائد کاپیاں درکار ہوں تو معیّن تعداد سے دفتر مینیجر الفضل کو مطلع کر دیں!!

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

تبخیر معدہ، پرانی خارش و چنبل، بواسیر، دائمی قبض، نزلہ زکام

مردوں اور عورتوں کی خاص امراض

مطب: ناصر دواخانہ۔ گول بازار ربوہ فون ۵۳۴

ضرورت

۱۔ ایک الیکٹریشن (کوالیفائڈ) برائے فیکٹری جو کام کا کم سے کم کسی فیکٹری میں پانچ سال کا تجربہ رکھتا ہو۔

۲۔ ایک ڈرائیور جو کار چلانا جانتا ہو اور کم سے کم دس سال کا تجربہ رکھتا ہو۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۱۸۔ جی۔ ٹی روڈ جہلم

تریاقِ اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے — نورِ نظر — اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے — خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آئینۂ ایام:-

بعض خبروں کا خلاصہ

• لاہور کا ایک جدید قمار خانہ

لاہور ۱۳ر نومبر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس سٹی ڈویژن کے قائم کردہ سپیشل ریڈنگ سٹاف نے گزشتہ رات مزنگ کے ایک جدید جوا خانہ پر چھاپہ مار کر چودہ قمار بازوں کو گرفتار کر لیا جبکہ ان کے قبضہ سے داؤ پر لگائی گئی ایک ہزار نو سو پچاس روپے کی رقم، پانچ گھڑیاں اور قمار بازی کا سامان بھی برآمد کر لیا ہے۔ پولیس نے قمار خانہ کے مالک اور ایک عورت کو بھی گرفتار کیا ہے۔ پولیس کے مطابق قمار خانہ کے منتظمین نے اس عورت کو ملازم رکھا ہوا تھا جسے ہر قمار باز کو دس روپے سروس چارجز کے طور پر ادا کرنے پڑتے تھے۔ پولیس نے جن قمار بازوں کو گرفتار کیا ان میں شہر کے بعض متمول تاجر، سرکاری افسر اور دو علاقوں کے دو بدمعاش بھی شامل ہیں۔ پولیس نے اس قمار خانہ سے شراب کی کچھ خالی بوتلیں بھی قبضہ میں لی ہیں۔

(روزنامہ مساوات لاہور ۱۴ر نومبر ۷۴ء ص۱)

• کاروں کے پرمٹ بلیک کرنیوالے

ٹوبہ ٹیک سنگھ ۱۳ر نومبر۔ باخبر ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ وزیراعظم بھٹو نے سپیشل پولیس کو ہدایت کی ہے کہ وہ ان سیاسی عناصر کے بارے میں تحقیقات کرے جنہوں نے کاروں کے پرمٹ اور جیپیز کے پرمٹ لے کر انہیں بلیک مارکیٹ میں فروخت کیا ہے۔ وزیراعظم نے خاص طور پر اس امر کی تحقیقات کے لئے کہا ہے کہ جن ارکان اسمبلی اور عہدیداروں نے کاروں اور جیپیز کے پرمٹ لئے ان میں سے کس کس نے ان پرمٹوں کو بلیک میں فروخت کیا ہے۔

پتہ چلا ہے کہ سپیشل پولیس نے کاروں اور جیپیز کے پرمٹوں کے اجراء سے متعلق تمام ریکارڈ اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔ باخبر ذرائع کے مطابق ایک خاص علاقہ کے آٹھ ممبران اسمبلی کو کاروں کے پرمٹ جاری کئے گئے تھے جن میں سے قومی اسمبلی کے دو اور پنجاب اسمبلی کے تین ارکان نے اپنی کاروں کے پرمٹ بلیک مارکیٹ میں فروخت کر کے بیس سے چالیس ہزار روپیہ تک کمایا ہے۔

(مساوات لاہور ۱۴ر نومبر ۷۴ء ص۱)

• پانچ ہزار من گندم خورد برد کر لی

ملتان ۱۳ر نومبر۔ ملتان کی سپیشل پولیس نے خانیوال ریلوے سٹیشن پر سرکاری گندم لے جانے والی ایک مال گاڑی پر چھاپہ مار کر پانچ ہزار من گندم کے خورد برد کا سراغ لگایا ہے اور ملزموں کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس ذرائع کی اطلاع کے مطابق خانیوال میں سرکاری گندم کی ایک مال گاڑی پر پولیس نے اچانک چھاپہ مارا۔ اس گاڑی کے ساتھ پچاس بوگیاں تھیں اور ان میں انتیس ہزار من گندم بھری تھی مگر چھاپہ کے دوران انکشاف ہوا کہ ان بوگیوں میں صرف چوبیس ہزار من گندم موجود ہے اور باقی ماندہ پانچ ہزار من گندم خورد برد کر دی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ باہر سے درآمد کی جانے والی گندم جب کراچی سے مال گاڑیوں میں بھر کر دوسرے شہروں میں بھیجی جاتی ہے تو متعدد افراد ریل عملہ اور ریکارڈ میں ضروری ترمیم کر کے گندم کو بلیک میں فروخت کر دیتے ہیں اور اس طرح لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔ ان افراد کے گرفتار ہونے پر سنسنی خیز انکشافات کی توقع ہے۔

(مساوات ۱۴ر نومبر ۷۴ء)

• ٹرک اور تانگہ میں تصادم، دو عورتیں ہلاک

لائلپور ۱۳ر نومبر۔ جڑانوالہ روڈ پر ایک تیز رفتار ٹرک اور تانگہ کے تصادم میں دو عورتیں صغراں اور بشیراں ہلاک ہو گئیں اور تانگہ بان شدید زخمی ہو گیا۔ حادثہ گزشتہ شب ہوا اور ٹرک ڈرائیور رات کی تاریکی میں فرار ہو گیا۔

(روزنامہ "نوائے وقت" لاہور [illegible])

ٹکٹ سٹیج بر موقع جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ کے موقع پر جو دوست سٹیج ٹکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست مع جملہ کوائف وجہ استحقاق اور مقامی امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ ۳۰ر نومبر تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں کوئی خط و کتابت نہیں ہوتی اور نہ ہی درخواست بھجوانے والوں کو کوئی اطلاع دی جاتی ہے۔ درخواست دینے والے اصحاب جلسہ پر تشریف لا کر خود دفتر سے دریافت کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

بڑی عید پر ربوہ میں قربانیاں کرنیوالے احباب متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ یکم نومبر ۷۴ء میں ارشاد فرمایا تھا کہ امسال بڑی عید کے موقع پر بیرون ربوہ کے احباب کو چاہئیے کہ جہاں تک ممکن ہو اور جہاں تک حالات اجازت دیں وہ اپنی قربانیاں ربوہ میں کروائیں۔

ایسے احباب جو صیغہ جلسہ سالانہ کو قربانی کروانے کے لئے جانور کی قیمت ادا کرنا چاہتے ہیں اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ رقوم جلد از جلد بھجوا دیں۔ اگر ۲۵ر نومبر تک ایسی رقوم بھجوا دی جائیں تو صیغہ جلسہ سالانہ کو قربانیوں کا انتظام کرنے میں سہولت ہوگی۔

بکرے کی صورت میں ۱۲۰ تا ۱۵۰ روپے اور گائے کی قربانی میں حصہ کی صورت میں قیمت فی حصہ ۵۰ تا ۷۰ روپے ہوگی۔

(افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ کے موقع پر شبینہ اجلاس کا پروگرام

حسب معمول امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقع پر مسجد مبارک ربوہ میں ۲۷ر دسمبر ۷۴ء کو ساڑھے سات بجے شب شبینہ اجلاس منعقد ہوگا انشاء اللہ۔ اس اجلاس کا پروگرام یہ ہوگا:-

۷-۱۵ تا ۷-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۷-۳۰ تا ۷-۵۰	کسر صلیب	مکرم نسیم مہدی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ
۷-۵۰ تا ۸-۲۰	"آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج"	مکرم کمالی یوسف صاحب سابق مبلغ اسلام سکینڈے نیویا۔
۸-۲۰ تا ۸-۵۰	برکات خلافت کے نمونے	مکرم مفتی احمد صادق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔

دعا

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا

لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب (۱۴-۱ ریس کورس روڈ لاہور) کو ۸ر نومبر ۱۹۷۴ء بروز جمعہ دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا ہے۔ علاج جاری ہے اب حالت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مٹی کھانے کی عادت

بچوں میں عام پائی جاتی ہے بے بی ٹانک BABY TONIC کے استعمال سے بچے مٹی کھانا بہت جلد چھوڑ دیتے ہیں نیز کیلشیم وغیرہ کی کمی دور کر کے بچے کی عام صحت بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ فی شیشی ۳/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو میڈیکل ہال گولبازار ربوہ فون ۶۷

اللہ تعالیٰ آپ کو ہر بیماری سے شفا دے۔ دعا کے ساتھ دواخانہ خدمت خلق ربوہ کی ادویات بھی استعمال کریں۔ اپنے گھر میں ہمیشہ

تریاق کبیر

کی چھوٹی شیشی رکھیں تاکہ بوقت ضرورت ہیضہ، پیٹ درد، قے، متلی کا فوری علاج ہو سکے

مایوس و پریشان

مریض تفصیلی علامات مرض لکھ کر سستا اور کامیاب سائنٹیفک ہومیوپیتھک علاج کروائیں

خیر اندیش

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس۔ اے۔ رحمن۔ آر۔ ایم۔ پی

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴